سوال

(782) ایک عورت کو وسوسہ ہوا جس نے اسے وضو وغیرہ میں تھکا دیا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں اپنی عمر کے تینتیس سال کو پہنچ چکی ہوں، میں شادی شدہ ہوں اور میرے پاس بال بچے ہیں۔ آپ کی جناب سے جو میں سوال کرنا چاہتی ہوں۔ وہ یوں ہے کہ میں پانچ چھے سالوں سے وسوسوں میں بتلا ہوگئی ہوں، اور یہ وسوسہ مجھے وضو میں غفلت کا شکار کردیتا ہے یہاں تک کہ میں ترتیب کو ملحوظ نہیں رکھ سکتی اور ہر وقت وضو پر ڈیڑھ گھنٹہ لگا دیتی ہوں، مجھے گمان ہوتا ہے کہ میں نے وضو کیا ہی نہیں، اور اسی طرح جنابت کے غسل میں مسلسل تین گھنٹے لگا دیتی ہوں اور مجھے گمان ہوتا ہے کہ میں پاک نہیں ہوئی، اور ماہواری کے غسل میں بھی تین گھنٹے لگ ہی جاتے ہیں۔ اور اسی طرح ان وسوسوں نے مجھے اچھے لباس پہننے سے بھی محروم کررکھا ہے اور میں روحانی بیماریوں کے ہسپتال جو کہ طائف میں ہے اور جدہ کے ڈاکٹر کے پاس علاج کرواچکی ہوں تو میں آپ کی جناب سے گزارش کرتی ہوں کہ میری حالت پر غور فرمائیں اور اس وسوسے کے ازالے کا جو مناسب طریقہ آپ سمجھتے ہیں مجھے اس کی طرف راہنمائی فرمائیں۔ میں آپ کو یہ بھی بتادینا چاہتی ہوں کہ میرے صغر سنی سے رمضان کے روزے کم ہوگئے تھے اور جن دنوں کے روزے چھوڑے ہیں ان کی تعداد معلوم نہیں تو اس بارے میں مجھ پر کیا واجب ہے؟ مجھے فتویٰ دو اللہ آپ کو توفیق دے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اولاً: تو نفسیاتی بیماریوں کے ہسپتال اور نفسیاتی اعصابی امراض کے ماہر ڈاکٹروں کے پاس مسلسل علاج کرواتی رہو، امید ہے کہ اللہ تیرے نصیب میں شفا لکھ دے۔ اس کے باوجود اللہ سے مدد بھی مانگو اور دعا کرو کہ تجھے تیری بیماری سے تندرستی دے۔ سونے کے لیے جب تو اپنے بستر پر لیٹے تو آیۃ الکرسی اور یہ الفاظ پڑھا کر:

"بِسۡمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا یَضُرُّ مَعَ اسۡمِهِ شَیۡءٌ فِي الۡأَرۡضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیعُ الۡعَلِیمُ" [1]

"اس اللہ کے نام سے جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز زمین وآسمان میں نقصان نہیں پہنچا سکتی، اور وہ بہت سننے والا جاننے والا ہے۔"

تین دفعہ صبح اور شام اور اپنے آپ کو تین دفعہ سورۃ الاخلاص، فلق اور ناس کی تلاوت سے دم کرتے ہوئے اپنے دونوں ہاتھوں پر پھونک کر سوتے وقت جس قدر تو اپنے بدن پر پھیر سکے پھیر لے کیونکہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی صحیح میں اور اصحاب سنن نے بیان کیا ہے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے حوالے سے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہر رات کو جب اپنے بستر پر تشریف لاتے تو اپنی دونوں ہتھیلیوں کو اکٹھا کرکے ان میں پھونک مارتے اور ان دونوں میں "قُلۡ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ" اور "قُلۡ أَعُوذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ" اور "قُلۡ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ" پڑھتے، جہاں تک ہو سکتا اپنے جسم پر وہ دونوں ہاتھ پھیرتے، ان دونوں کو اپنے سر اور چہرے سے شروع کرکے پورے جسم پر پھیرتے، یہ عمل آپ تین دفعہ کرتے۔ اور اللہ سے دعا

کروکہ وہ تمہاری اس تکلیف کودور کردے ،اوریہ دعا بھی پڑھا کرو :

"اللّٰهُمّ ربّ النّاسِ ،أَذْهِب الْبَأْسَ ، واشْفِ ،أَنْتَ الشّافی لاشِفَاءَ إلاّ شِفَاؤُکَ ، شِفاءً لايُغَادِرُ سقَماً "[2]

"اے لوگوں کے رب!بیماری ختم کردے اورشفا عطا کر،توہی شفا دینے والا ہے ،شفا نہیں ہے مگر تیری ہی طرف سے ایسی شفا جوبیماری کوباقی نہ رہنے دے ۔"

اسے تین دفعہ دہرایا کراورپریشانیوں کودورکرنے والی دعا بھی کیا کرجس کے الفاظ یہ ہیں :

"لَااِلَہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَظِیمُ الْحَلِیمُ لَااِلَہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیمِ لَااِلَہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیمِ "[3]

"اللہ کے سواکوئی معبودبرحق نہیں جو عظیم اوربردبار ہے اللہ کے سواکوئی معبودنہیں جوعرش عظیم کا رب ہے ،اللہ کے سواکوئی معبودنہیں جو آسمانوں وزمین اورباعزت عرش کا رب ہے ۔"

اورجب تووضویا حیض وجنابت کے غسل سے فارغ ہوتویقین کرکہ توپاک ہوچکی ہے اورخیالات کواپنے سے دفع کردے ،نیززیادہ دیر غسل خانے میں رہنے دے خودکوبچاؤکیونکہ یہ شیطان کی طرف سے ہے ۔

ثانیاً :اورجو تُونے یہ بیان کیا ہے کہ تونے صغر سنی میں رمضان کے روزے چھوڑے ہیں اوروہ دن یاد نہیں تو تُوان کی قضا کے طورپراتنے دن روزے رکھ جتنا تیرا غالب گمان ہوجائے کہ تونے بالغ ہونے کے بعد رمضان کے مہینے کے چھوڑے ہوئے روزے رکھ لیے ہیں لیکن بلوغت سے پہلے کی قضا تیرے ذمے نہیں ۔اللہ تجھے صحت دے ۔بلوغت مرد اورعورت کے حوالے سے پندرہ سال مکمل ہونے سے ہوتی ہے یابیداری یانیند میں شہوت سے منی خارج ہونے سے شرمگاہ کے اردگردبالوں کےاگنے سے ،اورعورت کےلیے ایک چوتھی علامت حیض کا جاری ہونا ہے ۔(سعودی فتویٰ کمیٹی)

---

[1]۔ صحیح سنن ابی داودرقم الحدیث(5088)

[2]۔ صحیح سنن ابن ماجہ رقم الحدیث(1619)

[3]۔ صحیح البخاری رقم الحدیث(5986)

ھذا ما عندي والله اعلم بالصواب

[عورتوں کےلیے صرف]

صفحہ نمبر 700

محدث فتویٰ